بروز پیر ۹ دسمبر ۲۰۱۳ء کو منعقد ہوا جس میں دارالعلوم کے تعلیمی اور انتظامی امور کے متعلق اہم فیصلے کئے گئے اور آنے والے امتحانات کے لئے خصوصی انتظامات کا فیصلہ کیا گیا۔

دارالعلوم کے چار ماہی امتحانات کا انعقاد:

جامعہ کے چار ماہی امتحانات کا انعقاد ۱۶ دسمبر ۲۰۱۳ء کو ہوا۔ امتحانات چار روز تک جاری رہے جس میں تمام درجات کے طلباء شریک ہوئے۔ نائب مہتمم حضرت مولانا انوارالحق صاحب مدظلہ اور دیگر تمام اساتذہ کرام نے امتحانات کی سرپرستی و نگرانی کی۔

وفیاتِ مخلصینِ دارالعلوم حقانیہ:

- فاضل دارالعلوم دیوبند شیخ الحدیث حضرت مولانا علاؤ الدین' بانی و مہتمم مدرسہ جامعہ نعمانیہ صالحیہ ڈیرہ اسماعیل خان گزشتہ دنوں مختصر علالت کے بعد انتقال فرماگئے۔ مرحوم طویل عرصے تک بخاری شریف اور دیگر عالی کتابیں پڑھاتے رہے۔ شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ کے فیض یافتہ تھے۔
- یادگار اسلاف شیخ الحدیث حضرت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب اور مولانا قاضی عبداللطیفؒ کے برادر اصغر حضرت مولانا قاضی محمد اکرم صاحب گزشتہ دنوں انتقال فرماگئے۔ مرحوم کلاچی کے معروف علمی خاندان کے چشم و چراغ تھے اور نجم المدارس کے اہم پرانے اساتذہ میں سے تھے۔ مرحوم کی رفع درجات کیلئے خصوصی دعائیں کی گئیں
- جمعیۃ علماء اسلام کے مرکزی رہنما مولانا شفیق دولت زئی کے بڑے بھائی شیخ الحدیث مولانا عبدالستار اخوزادہ قلعہ سیف اللہ بھی گزشتہ دنوں انتقال فرماگئے۔
- چھوٹا لاہور کے ممتاز عالم دین مولانا حضرت جمال' مولانا اعجاز حسین فاضل دارالعلوم حقانیہ کی اہلیہ' مولانا مفتی نورالاسلام حقانی ترخوی کی والدہ ماجدہ' جناب ڈاکٹر ضیاء الاسلام اکوڑوی کی والدہ ماجدہ' مولانا عزیز الرحمٰن حیدری' مولانا سیف الرحمٰن آف حیدری کی ہمشیرہ انتقال فرماگئے۔ ادارہ ان تمام کے خاندان کیساتھ دلی تعزیت کرتا ہے۔

دارالعلوم کے نئے مرکزی گیٹ ''باب السلام'' کی تعمیر:

الحمدللہ دارالعلوم حقانیہ دن دگنی رات چوگنی ترقی کی طرف رواں دواں ہے۔ تعلیمی، روحانی ترقی کیساتھ ساتھ تعمیری کام بھی زوروشور سے جاری ہے۔ اسی سلسلہ میں دارالعلوم حقانیہ کا مرکزی دروازہ اب تک تعمیر نہیں ہوا تھا صرف ایک چھوٹا اور تنگ سا لوہے کا گیٹ آمدورفت کیلئے تھا جسے بھاری بھرکم ٹرکوں نے کئی مرتبہ گرایا۔ لہٰذا شدید ضرورت کے پیش نظر اربابِ اہتمام نے توکلاً علی اللہ ایک شاندار اور مثالی مرکزی دروازہ ''باب السلام'' کی تعمیر کا فیصلہ کیا جو الحمدللہ تعمیر ہوگیا ہے اور تزئین و آرائش کے بعد ایک شاندار اور جاذبِ نظر عمارت کی صورت اختیار کرلے گا۔